خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

☎ 213029

CPL 61

ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

جمعرات 10۔ جون 1999ء ۔ 25 صفر 1420 ہجری ۔ 10۔ احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 128

اطاعت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی وہ میرا نافرمان ہے۔

(مسلم کتاب الامارہ باب وجوب طاعۃ الامراء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نُور اور رُوح میں ایک لذّت اور روشنی آتی ہے مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو اور یہی ایک مُشکل امر ہے اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کر دینا ضروری ہوتا ہے بدوں اس کے اطاعت ہو نہیں سکتی اور ہوائے نفس ہی ایک ایسی چیز ہے جو بڑے بڑے موحدوں کے قلب میں بھی بُت بن سکتی ہے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر کیسا فضل تھا اور وہ کس قدر رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں فنا شدہ قوم تھی۔ یہ سچی بات ہے کہ کوئی قوم قوم نہیں کہلا سکتی اور ان میں ملّیّت اور یگانگت کی روح نہیں پھونکی جاتی جب تک کہ وہ فرماں برداری کے اصول کو اختیار نہ کرے۔ اور اگر اختلاف رائے اور پھُوٹ رہے تو پھر سمجھ لو کہ یہ ادبار اور تنزل کے نشانات ہیں (-) پس اگر اختلاف رائے کو چھوڑ دیں اور ایک کی اطاعت کریں جس کی اطاعت کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے پھر جس کام کو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے اس میں یہی تو سر ہے۔ اللہ تعالیٰ توحید کو پسند فرماتا ہے اور یہ وحدت قائم نہیں ہو سکتی جب تک اطاعت نہ کی جاوے۔

(الحکم جلد 5 نمبر 5 مورخہ 10۔ فروری 1901ء)

ابھی نہیں آسکتا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

میاں عبداللہ صاحب سنوری بھی اپنے اندر ایسا عشق رکھتے تھے ایک دفعہ وہ قادیان میں آئے اور حضرت مسیح موعود سے ملے حضرت مسیح موعود ان سے کوئی کام لے رہے تھے اس لئے جب میاں عبداللہ صاحب سنوری کی چھٹی ختم ہو گئی اور انہوں نے حضرت مسیح موعود سے جانے کے لئے اجازت طلب کی تو حضور نے فرمایا ابھی ٹھہر جاؤ۔ چنانچہ انہوں نے مزید رخصت کے لئے درخواست بھجوادی مگر محکمہ کی طرف سے جواب آیا اور چھٹی نہیں مل سکتی انہوں نے اس امر کا حضرت مسیح موعود سے ذکر کیا تو آپ نے پھر فرمایا کہ ابھی ٹھہرو چنانچہ انہوں نے لکھ دیا کہ میں ابھی نہیں آسکتا۔ اس پر محکمہ والوں نے انہیں ڈسمس کر دیا۔ چار یا چھ مہینے جتنا عرصہ حضرت مسیح موعود نے انہیں رہنے کے لئے کہا تھا۔ وہ یہاں ٹھہرے رہے پھر جب واپس آگئے تو محکمہ نے یہ سوال اٹھا دیا کہ جس افسر نے انہیں ڈسمس کیا ہے اس افسر کا یہ حق ہی نہیں تھا کہ انہیں ڈسمس کرتا۔ چنانچہ وہ پھر اپنی جگہ پر بحال کئے گئے۔ پچھلے مہینوں کی جو وہ قادیان میں گزار گئے تھے تنخواہ بھی مل گئی۔

(الفضل 28۔ اگست 1941ء)

سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری کو اپنا شعار بناؤ

(حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

جو لوگ امور دنیا میں تو سر توڑ کوششیں کرتے ہیں اور اسی کو اپنی زندگی کا اصل مقصد اور منشاء اعظم سمجھتے ہیں اور دین کو بالکل چھوڑتے ہیں۔ وہ غلطی کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی صفات پر غور نہیں کرتے ہیں اَسْلِمْ کے معنے تو یہ تھے کہ فرمانبردار ہو جا۔ اور فرمانبردار ہی رہو پھر وجہ کیا ہے کہ مامور کے ہاتھ پر جو خدا کا ہاتھ کہلاتا ہے۔ یہ وعدہ کرکے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ اس وعدہ کا کچھ بھی پاس نہ ہو۔ ہمارے امام (-) کس قدر چھوٹے لفظ سے کام لیتے ہیں۔ اور وہ کس قدر وسیع ہے۔ یہ زمانہ الفاظ کا ہے۔ چنانچہ بڑی بڑی لمبی تقریریں لوگ کرتے ہیں۔ لیکن جب ان کے معانی اور مطالب پر نظر کرو تو بہت ہی چھوٹے اور تھوڑے۔ لیکن برخلاف اس کے ہمارے امام (-) نے بہت ہی مختصر الفاظ اختیار کئے۔ مگر ان کا مفہوم اور منشاء وسیع اور محیط ہے۔

مثلاً الفاظ بیعت میں سے ایک یہ جملہ بھی ہے۔ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے گناہوں سے بچتا رہوں گا۔ بظاہر یہ ایک موٹی اور چھوٹی سی بات ہے۔ لیکن غور کرو۔ اس کا مفہوم کس قدر وسیع ہے۔ ایسا اقرار کرنے والے کو یہ الفاظ کیسا محتاط بناتے ہیں کہ وہ اپنے ہر قول و فعل میں ہر حرکت و سکون میں اس امر کو مدنظر رکھے کہ کیا میرا یہ قول و فعل یہ حرکت و سکون اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی خلاف ورزی تو نہیں ہے اور گناہ کے کسی شعبہ میں تو داخل نہیں؟ جب انسان ان امور پر نظر کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی اطاعت اور رضاجوئی اپنا مقصد بنا لیتا ہے تو خدا تعالیٰ خود اس کی مدد فرماتا ہے۔ اور اس کی مشکلات کو آسان کر دیتا ہے۔ یقیناً یاد رکھو۔ فرمانبرداری بڑی دولت ہے۔ یہی دولت ابراہیم علیہ السلام کو ملی۔ جس نے اس کو اس قدر معظم و مکرم بنا دیا۔ خدا تعالیٰ کے ہر قسم کے فیض اور فیضان اسی فرمانبرداری پر نازل ہوتے ہیں۔ مگر تھوڑے ہیں جو اس راز کو سمجھتے ہیں۔

اس وقت خدا تعالیٰ پھر ایک قوم کو معزز بنانا چاہتا ہے اور اس پر اپنا فضل کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کے لئے بھی وہی شرط اور امتحان ہے جو ابراہیم علیہ السلام کے لئے تھا وہ کیا؟ سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری اس کو اپنا شعار بناؤ اور خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا پر مقدم کر لو۔ دین کو دنیا پر اپنے عمل اور چلن سے مقدم کرکے دکھاؤ۔ پھر خدا تعالیٰ کی نصرتیں تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اس کے فضلوں کے وارث تم بنو گے۔

یاد رکھو خدا تعالیٰ کے فضل سے انسان کے محروم ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ وہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ سے کچھ وعدے کرتا ہے لیکن جب ان وعدوں کے ایفاء کا وقت آتا ہے تو ایفا نہیں کرتا۔ ایسا شخص منافق مرتا ہے (-)

(خطبات نور جلد 1 ص 231-232)

شکریہ و درخواست دعا

○ محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم تحریر فرماتی ہیں۔

میرے داماد عزیزم مرزا غلام قادر صاحب کی قربانی کے موقع پر جس طرح دنیا بھر سے بہنوں اور بھائیوں نے خود تشریف لا کر اور بذریعہ فون و خطوط، فیکس ہمارے اس غم میں شرکت کی اس پر ہم سب بہت ممنون ہیں۔ چونکہ فرداً فرداً ہر ایک کا شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے الفضل کے ذریعہ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور اس کی بیوہ اور بچوں کا خود متکفل ہو جائے اور جماعت احمدیہ کے تمام احباب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

10- جون 1999ء 10- احسان 1377 ھش

بہاروں کا موسم

مجھے 10- جون 82ء کی وہ تپتی جھلتی دوپہر یاد ہے جب خلافت رابعہ کا انتخاب ہوا تھا۔ بیعت سے چند لمحے پہلے اور بعد کے کون و مکان کا فرق جاننے والے ہزاروں خوش نصیب موجود ہیں۔ اس مضمون کو شاید فیض کا یہ مصرع کسی حد تک ادا کر سکتا ہو

جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آجائے

یہ لمحہ ایک قوم کی دوبارہ پیدائش کا لمحہ تھا۔ یہ لمحہ ایک گلشن کی نئی زندگی کا پروانہ تھا۔ نفخ صور کا لمحہ۔ اتحاد کا لمحہ۔ روشنی کا لمحہ۔ کامرانی کا لمحہ تھا۔

یہ لمحہ وہ تھا جب احمدیت کے کارواں نے نئے جوش اور ولولے سے نئی منزلوں کی تلاش شروع کی۔ یہ روشنی جو اپنی تخلیق کے پہلے 93 سالوں میں 80 ملکوں میں جلوہ گر ہوئی تھی ان سترہ سالوں کے اختتام پر 160 ملکوں میں جگمگا رہی ہے۔ خلافت احمدیہ کو جو خطرات اس دور میں لاحق ہوئے تھے وہ اس سے پہلے کی تاریخ میں نظر نہیں آتے مگر

سلام اس میر کارواں پر جو جماعت کی کشتی کو ان پر خطر طوفانوں سے نکال کر لے گیا اور آج وہ ایک خواب نظر آتے ہیں۔

سلام اس مرد حق پر جس کی دعائیں سحر کی ناگنوں کو نگل گئیں اور نمرودیت اپنی ہی آگ میں جل کر خاکستر ہو گئی۔

سلام اس داعی الی اللہ پر جس نے اپنے دل میں چمکنے والی لو کو لاکھوں سینوں میں منتقل کیا۔ اور آج دنیا کا ہر خطہ اس کی ضوفشانی سے خیرہ ہو رہا ہے۔

سلام اس بے کس اور بے خانماں پر جو خدا کی رضا اور اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے گھر سے نکل کھڑا ہوا اور خدا نے دنیا کے ہر ملک' ہر شہر اور ہر گھر میں اس کے داخلہ کو ممکن بنا دیا۔ جس کی ایک زیارت کے لئے اس کے قریبی اور ہم وطن بھی ترستے تھے آج غیر بھی اس کے جلووں سے شاد کام ہوتے ہیں۔ جو اپنے آقا کی خواہش کے مطابق گھر یہ گھر پھر کر شرک کی بیخ کنی کے لئے کوشاں ہے۔

سلام اس ہمدرد بنی نوع انسان پر جو ہر طرف سے دکھ اٹھا کر ہر ایک کی بہبود کے لئے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہے۔ جس کی پلکیں دکھی انسانیت کے کانٹے چننے کے لئے وقف ہیں اور جس کے قدم خار مغیلاں سے لہولہان ہیں مگر وہ ایک مجاہدانہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے سینہ میں یہ سارے درد سمیٹتے ہوئے انسان کو تباہی سے بچانے کے لئے چومکھی لڑائی لڑ رہا ہے۔

آج یہ بلند و بالا درخت اپنی ابتداء کی یاد دلاتا ہے جس کو خدا نے خلفاء احمدیت میں حضرت مصلح موعود کے بعد سب سے لمبا عرصہ امامت کا اعزاز عطا فرمایا ہے۔ خدا اس چھاؤں کو اور بھی لمبا کرے اس سایہ رحمت کو اور بھی دراز کرے۔ اس شفقت اور محبت کو اور بھی ارزاں کرے۔

ہم اپنے جان و دل سے محبوب امام کو اس مبارک موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور اپنے ان تمام عہدوں کو یاد کرتے ہیں جو ہم نے اس کے ہاتھ پر سترہ سال پہلے باندھے تھے اور ہر سال ان کی تجدید کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

آقا! ہمارے لئے بھی اپنے رب سے رحم کی بھیک مانگئے۔ وہ دلنواز اور رحمان و رحیم آقا ہمیں بھی آپ کے پیچھے پیچھے تیز قدم اٹھانے کی توفیق دے تاکہ ہم آپ سے قریب تر ہوتے رہیں۔ قریب اور قریب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایم ٹی اے سے استفادہ

صحبت صالحین کا ایک جدید اور نادر ذریعہ

حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز فرماتے ہیں

"اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے" اور اب یہاں آکر نہیں رہتے' کا جواب تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایم ٹی اے کے ذریعہ دے دیا ہے۔ فرماتے ہیں "بار ہا خطوط آتے ہیں کہ فلاں شخص نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہ دے سکے" یہ اب بھی ہوتا ہے اور ہر ایسے سائل کو میں جواب دیتا ہوں کہ آپ اگر ایم ٹی اے پر ایسے پروگراموں کا مطالعہ کرتے جن میں علمی سوالات کے جواب دیئے گئے ہیں تو اتنی کثرت کے ساتھ مختلف سوالات کے ہر پہلو پر' مختلف وقتوں میں بحث کی گئی ہے کہ اس کثرت کو دیکھ کر ڈر آتا ہے کہ اس سارے کو لوگ کیسے سن سکیں گے۔ لیکن جب بھی سنیں گے' جتنا بھی سنیں گے وہ یہ دیکھ کر اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حیران ہوں گے کہ کسی دشمن کا کوئی بھی اعتراض باقی نہیں رہا جس کے ہر پہلو سے متعلق کوئی بات نہ ہو چکی ہو۔

تو پھر خطوں کے ذریعہ مجھے پوچھتے ہیں کہ ہمیں لکھ کر بتاؤ۔ میں کہتا ہوں کہ میرے لئے یہ تو بالکل ممکن نہیں ہے کہ میں آپ کے خط کے جواب میں دس ہزار صفحے کی ایک کتاب بھیج دوں اور نئی لکھواؤں۔ وہ باتیں جو اکٹھی کی گئی ہیں اگر واقعتہً ان کو تفصیل سے ساری مجالس کو' ان میں درس قرآن بھی شامل ہے اس میں بھی بہت سے نکات بیان ہوتے ہیں' اس میں ہر قسم کے پروگرام شامل ہیں یہاں تک کہ بچوں کے پروگرام بھی شامل ہیں' ان کو اگر اکٹھا کر کے لکھو تو واقعی کم از کم دس ہزار صفحے کی کتاب بنے گی۔ تو کیسے ممکن ہے عجیب سوال کرتے ہیں۔ لاعلمی ہے تو اتنی لاعلمی ہے کہ پتہ ہی نہیں کہ ان سب باتوں کا جواب آچکا ہے کوئی پاکستان سے لکھ رہا ہے بچہ' سیالکوٹ کے کسی گاؤں سے کہ مجھے ان سوالات کے جوابات اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھیجیں اور وہ سوالات ایسے ہیں جن میں واقعتہ کم سے کم ایک ہزار صفحے کا خط مجھے لکھنا پڑے گا یا لکھوانا پڑے گا۔ تو یہ بچگانہ باتیں چھوڑ دیں۔ عقل سے کام لیں۔ سارا مواد موجود ہے اور جس کو یہ بھی علم نہیں اس کی تکمیل عملی کیسے ہو گی۔ اس لئے جماعتوں میں اس علم کو شہرہ دینا ضروری ہے۔ کثرت کے ساتھ اس علم کا انتشار کریں اور سب کو بتائیں کہ ہر قسم کے اعتراضات کے جواب ہیں۔ صرف ان کو اپنی جماعت کے متعلقہ شعبے کو یہ لکھنا ہے کہ ہمارے یہ سوالات ہیں ان کے جواب کہاں کہاں ملیں گے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ شعبہ ان کو بتا سکتا ہے۔ اور یہ خیال نہ کریں کہ ایک مضمون کی ایک کیسٹ میں وہ ساری باتیں آجائیں گی۔ اس لئے کم سے کم بیس' تیس' چالیس' پچاس کیسٹس ایسی ہوں گی جن میں تفصیل موجود ہے اور ہر کیسٹ میں کچھ نہ کچھ نئی باتیں ہیں۔ پس اس کے لئے اپنی توفیق کے مطابق وقت زیادہ ہو تو زیادہ' کم ہو تو کم توجہ کریں اور آپ کو میں یقین دلاتا ہوں کہ ہر قسم کے اعتراضات کے جواب دینے کی آپ کو مہارت نصیب ہو جائے گی۔

(الفضل 20- جولائی 98ء)

اے شخص تو جان ہے ہماری
مر جائیں اگر تجھے نہ چاہیں

سو بار مریں تو تیری خاطر
سو بار جئیں تو تجھ کو چاہیں

اے شخص کہاں چلا گیا تُو
آ جا کہ ترس گئیں نگاہیں

عبید اللہ علیم

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ نور نور دمکتا ہوا سا اک چہرہ
وہ آئینوں میں حیا ہی حیا ہمارے لئے
زمین ہے نہ زماں نیند ہے نہ بیداری
وہ چھاؤں چھاؤں سا اک سلسلہ ہمارے لئے

خلافت رابعہ کے پہلے دس سال 82ء تا 92ء

خداتعالیٰ کی قادرانہ تجلیات اور نصرت کے ایمان افروز نظارے

مرتبہ-احسان الحق پرویز صاحب

1982ء

قیام خلافت رابعہ

10 جون 1982ء بروز جمعرات کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں حضرت مصلح موعود کی مقرر کردہ مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس زیر صدارت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں منشاء الٰہی سے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح الرابع ہوا۔ پوری مجلس نے فوراً بعد آپ کی بیعت کی۔ بعد ازاں وہاں پر موجود بیس پچیس ہزار احباب نے آپ کی بیعت کی اور نظام خلافت سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔

پہلا خطبہ

11 جون 1982ء کو حضور نے بیت اقصیٰ ربوہ میں اپنا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ میں آپ نے جماعت کو اپنی زندگی میں انقلاب لانے کی پر زور تلقین فرمائی۔

فلسطین کے لئے دعا کی تحریک

13 جون 1982ء کو حضور نے احباب جماعت کو تحریری طور پر دعا کی پہلی تحریک فرمائی یہ فلسطینی مسلمانوں کے لئے تھی۔

پہلا سفر یورپ

مسند امامت پر متمکن ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 28 جولائی 1982ء کو یورپ کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ یہ حضور کا بیرون ملک پہلا دینی و تربیتی دورہ تھا۔ اس دوران 10 ستمبر کو آپ نے 750 سال بعد اسپین کے شہر قرطبہ کے نزدیک تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر (بشارت) کا افتتاح کیا جس کی بنیاد دو سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے رکھی تھی۔

یہ پہلا دورہ دو ماہ پر محیط تھا آپ نے ہالینڈ' برطانیہ' ڈنمارک' ناروے' سویڈن' جرمنی' سوئٹزرلینڈ اٹلی اور سپین کا کامیاب دورہ کیا۔ آپ 17۔ اکتوبر کو بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لائے۔

تحریک بیوت الحمد

29۔ اکتوبر یہ تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سب سے پہلی مالی تحریک ہے۔ اس کے نتیجہ میں مرکز احمدیت ربوہ میں "بیوت الحمد" کے نام سے ایک کالونی قائم ہوئی جس میں غربا اور مستحقین کے لئے کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور کئی خاندانوں کو دیئے جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مکانیت میں اضافہ کرنے یا مکان میں ضروری سہولیات فراہم کرنے کا سلسلہ بھی اس تحریک کے تحت جاری ہے۔

دفتر اول کو زندہ رکھنے کی تلقین

5- نومبر 1982ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے نئے مالی سال کے اعلان کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کو تحریک جدید دفتر سوم کی ذمہ داری سونپی نیز جماعت کو دفتر اول کو ہمیشہ جاری رکھنے کی بھی تلقین کی۔

نائیجیریا میں پہلا ہسپتال

28۔ اکتوبر 1982ء کو نائیجیریا کی ایمو سٹیٹ میں نصرت جہاں تحریک کے تحت پہلے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

پہلا جلسہ سالانہ

خلافت رابعہ کا پہلا جلسہ سالانہ ربوہ میں 26 تا 28 دسمبر 1982ء کو منعقد ہوا اس میں دو لاکھ بیس ہزار افراد شریک ہوئے۔

1983ء

جماعت امریکہ کو تحریک

جنوری 1983ء میں حضور نے جماعت امریکہ کو تحریک کی کہ آئندہ چار پانچ سال میں امریکہ میں کم از کم پانچ نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الحمد قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔

صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کی رحلت

7 مارچ 1983ء کو صدر' صدر انجمن احمدیہ حضرت مولوی محمد دین صاحب وفات پا گئے۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے قدیمی رفیق تھے۔ جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

غانا میں کالج کا افتتاح

29 مارچ 1983ء کو غانا میں پہلے ٹیچرز ٹریننگ کالج کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

جماعت کینیڈا کو تحریک

حضور نے 20 مارچ 1983ء کو کینیڈا کے احباب کے نام پیغام بھجوایا کہ آئندہ تین سال میں اپنے ملک میں نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الحمد کے قیام اور موجودہ مشن میں توسیع کے لئے تین لاکھ ڈالر جمع کریں۔

گورمکھی زبان میں قرآن کریم کی اشاعت

1983ء میں گورمکھی زبان میں کلام الٰہی کا ترجمہ قادیان سے شائع ہوا۔ یہ ترجمہ عباد اللہ گیانی صاحب نے کیا تھا۔

تحریک دعوت الی اللہ کا آغاز

جماعت احمدیہ کے قیام کا بنیادی مقصد ہی دعوت الی اللہ ہے اور اس پر وہ ہمیشہ سے کاربند ہے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو ایک نئی زندگی اور شان عطا کی ہے۔

آپ نے 28 جنوری 1983ء کو بیت اقصیٰ ربوہ میں ایک خطبہ جمعہ کے ذریعہ دنیا بھر کے احمدیوں کو داعی الی اللہ بننے کی پر زور تلقین فرمائی اور اللہ کے فضل سے یہ تحریک بہت کامیاب رہی اور اسے حیرت انگیز پھل لگے۔ جس کی تفاصیل اپنے اپنے مقام پر آئیں گی۔

غرباء کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 12 جولائی 1983ء کو اپنے خطبہ عید میں فرمایا کہ عید کا ایک بہت اہم سبق خدمت خلق ہے جس کے بغیر عید کی خوشیوں سے حقیقی طور پر لطف اندوز ہونا ممکن نہیں۔ اس لئے عید کی خوشیوں میں اپنے غریب بھائیوں کو بھی شامل کریں۔ احباب نے اس تحریک پر لبیک کہا۔

سرائے خدمت ربوہ کی توسیع

16 جولائی 1983ء کو حضور نے گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ سرائے خدمت کی دوسری منزل کا سنگ بنیاد رکھا۔

سلسلہ کے ایک بزرگ مربی کی وفات

5۔ اگست 1983ء کو جماعت کے ایک بزرگ مربی اور سلسلہ کے جاں نثار خادم مولانا عبدالمالک خان صاحب کار کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ آپ نے کم و پیش پچاس سال تک دین کی خدمت کی۔ آپ برصغیر کے مشہور لیڈر "علی برادرن" کے بھتیجے تھے۔

امریکہ میں ایک مخلص احمدی کی قربانی

8 اور 9۔ اگست 1983ء کو امریکہ کے شہر ڈیٹرائٹ میں ایک اجرتی قاتل نے محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو گولی مار کر قربان کر دیا۔ ان کا جنازہ 16۔ اگست کو ربوہ پہنچا اور حضور نے نماز جنازہ پڑھائی۔

دار القضاء کی نئی عمارت۔

21۔ اگست 1983ء کو حضور نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) میں دار القضاء کی نئی عمارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاسنگ بنیاد رکھا۔

دورہ شرق بعید

22۔ اگست 1983ء کو حضرت صاحب ربوہ سے مشرق بعید کے چار ممالک سنگاپور، فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ دورہ پانچ ہفتے جاری رہا۔ اس دوران آپ نے سڈنی (آسٹریلیا) میں 30 ستمبر کو پہلی "بیت الحمد" اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ اسی طرح 25 ستمبر کو فجی کے شہر "لٹوکا" میں بھی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ 5۔ اکتوبر کو حضور نے کینبرا یونیورسٹی آسٹریلیا میں دین حق کی امتیازی خصوصیات پر لیکچر دیا۔ آپ 16۔ اکتوبر کو وطن واپس تشریف لے آئے۔

قربانی

18 ستمبر 1983ء کو شیخ ناصر احمد صاحب کو اوکاڑہ میں قربان کردیا گیا۔

احمدی خواتین کو تحریک

22۔ اکتوبر 1983ء کو حضرت صاحب نے احمدی خواتین کو تحریک کی کہ وہ عورتوں کے بارہ میں غیروں کے اعتراضات کے جواب تیار کریں۔

مغربی افریقہ میں سکول

27۔ اکتوبر 1983ء کو سیرالیون میں جماعت کے 17ویں سیکنڈری سکول کا افتتاح ہوا۔ اسی سال جماعت نے نائیجیریا میں آٹھواں ہسپتال قائم کیا۔

1984ء

براعظم امریکہ میں نئی بیت الذکر

19- فروری 1984ء کو سرینام میں جماعت کی طرف سے بنائی گئی ایک بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

امریکہ میں ایک نیا مشن ہاؤس

مارچ 1984ء میں یارک (امریکہ) میں ایک نیا احمدیہ مشن قائم ہوا۔

دو احمدیہ بیوت الذکر کا انہدام

1984ء میں 19 اور 20۔ اپریل کی درمیانی شب جھنگ شہر کی اور 20۔ اپریل کو باگڑ سرگانہ ضلع ملتان کی بیت الذکر کو مسمار کردیا گیا۔

امتناع قادیانیت آرڈیننس کا اجراء

26 اپریل 1984ء کو صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق نے جماعت احمدیہ پر پابندیاں عائد کرنے کے لئے امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا۔

حالات اتنے سنگین ہوگئے کہ امام وقت کو مجبوراً وطن عزیز کو خیرباد کہنا پڑا آپ نے 29۔ اپریل کو ہجرت فرمائی۔ اور لندن میں قیام فرما ہوئے

لندن میں پہلا خطبہ جمعہ

4۔ مئی کو حضور نے ہجرت کے بعد لندن میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور تمام دنیا کے احمدیوں کو دین کی مدد کے لئے آواز دی۔

پاکستان میں دو احمدیوں کی قربانی

1984ء میں یکم مئی کو سکھر کے امیر جماعت قریشی عبدالرحمان صاحب اور 16 جون کو ڈاکٹر عبدالقادر صاحب (فیصل آباد) نے راہ مولیٰ میں اپنی جان فدا کردی۔

یورپین مراکز کی تحریک

29۔ جون 1984ء کو حضور نے امریکہ اور یورپین مراکز کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔

وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ

12۔ اگست 1984ء کو پاکستان کی وفاقی شرعی عدالت نے بعض احمدیوں کی طرف سے "امتناع قادیانیت" آرڈیننس کے خلاف دی گئی درخواست مسترد کردی۔ اس کی پہلی سماعت 15۔ جولائی کو ہوئی تھی۔

مشرقی افریقہ میں ٹریننگ کالج

27 مئی 1984ء کو تنزانیہ میں جماعت کی طرف سے قائم کردہ مشنری ٹریننگ کالج کا افتتاح عمل میں آیا۔

سوئمنگ پول ربوہ

ربوہ میں عالمی معیار کے سوئمنگ پول کا سنگ بنیاد 28 جولائی 1984ء کو حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے رکھا۔

ایک بزرگ خاتون کی وفات

24۔ اگست 1984ء کو سلسلہ کی ایک بزرگ خاتون سیدہ بو زینب بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب وفات پاگئیں۔

افریقہ کے لئے تحریک

9 نومبر 1984ء کو حضور نے افریقہ کے قحط زدہ علاقوں کے لئے امداد کی تحریک فرمائی۔

حفظ قرآن کی تحریک

11 نومبر 1984ء کو حضور نے احباب کو حفظ قرآن کی پرزور تحریک فرمائی۔

"الفضل"

12 دسمبر 1984ء کو روزنامہ الفضل پر پابندی لگادی گئی جو 4 سال جاری رہی اور 28 نومبر 88ء کو الفضل دوبارہ شروع ہوا۔

1985ء

ایک احمدی کی قربانی

15 مارچ 1985ء کو سکھر میں بعض شرپسندوں نے دن کے وقت مارکیٹ میں انعام الرحمان صاحب کو قربان کردیا۔

برطانیہ کا سالانہ جلسہ

5، 6، 7 اپریل 1985ء کو ٹلفورڈ برطانیہ میں جماعت احمدیہ انگلستان کا تاریخی جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس میں 5 براعظموں کے 48 ممالک سے ہزارہا احباب نے شرکت کی۔ حضور نے تینوں دن جماعت کو اپنے پرمعارف خطاب سے نوازا۔

ایک اور قربانی

17۔ اپریل 1985ء کو امیر ضلع نواب شاہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کو بھریا روڈ میں قربان کردیا گیا۔

گلاسکو مشن

10 مئی 1985ء کو حضور نے گلاسکو سکاٹ لینڈ (برطانیہ) میں جماعت کے نئے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔

ایک اور قربانی

9 جون 1985ء کو حیدر آباد میں ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب کو قربان کردیا گیا۔

سکھر میں ایک اور قربانی

29 جولائی 1985ء کو سکھر سندھ میں مکرم محمود احمد صاحب کو محض احمدی ہونے کی بنا پر قربان کردیا گیا۔

فوجی عدالت کا ایک فیصلہ

16 جون 1985ء کو پاکستان کی ایک فوجی عدالت نے ساہیوال کیس میں چھ احمدیوں کو قید اور سزائے موت دینے کا فیصلہ سنایا۔ مکرم نعیم الدین صاحب اور مکرم الیاس منیر صاحب کو سزائے موت سنائی گئی۔

جنوبی امریکہ میں قربانی

10۔ اگست 1985ء کو جماعت احمدیہ کے ایک مربی محمد اسلم قریشی صاحب کو ٹرینیڈاڈ (جنوبی امریکہ) میں قتل کردیا گیا۔

وفات چوہدری ظفراللہ خان صاحب

یکم ستمبر 1985ء کو حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب لاہور میں انتقال فرماگئے آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے مخلص رفیق، پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور عالمی عدالت انصاف کے سابق صدر تھے۔ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

یورپ میں نئے مراکز

حضور نے 17 ستمبر 1985ء کو جرمنی کے شہر کولون میں جماعت کے ایک نئے مرکز کا افتتاح کیا۔ اسی طرح 22 ستمبر کو گروس گیراؤ کے مقام پر نئے مرکز کا افتتاح فرمایا۔ اس سال "بیت النور" ہالینڈ کا افتتاح بھی حضور نے اپنے دست مبارک سے فرمایا۔

تحریک جدید کے دفتر چہارم کا اعلان

حضور نے 25۔ اکتوبر 1985ء کو تحریک جدید کے دفتر چہارم کا اعلان فرمایا۔ اس مبارک تحریک کا آغاز حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا۔

1986ء

ایک اور قربانی

19 فروری 1986ء کو پنوں عاقل سکھر میں چوہدری مقبول احمد صاحب نے راہ مولیٰ میں اپنی جان کی قربانی پیش کی۔

سیدنا بلال فنڈ کا قیام

4 مارچ 1986ء کو حضور نے سلسلہ کی خاطر قربانیاں دینے والوں کے لئے سیدنا بلال فنڈ قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔

سندھ میں دو احمدیوں کی قربانی

11 مئی 1986ء کو سکھر میں دو احمدی احباب مکرم سید قمر الحق صاحب اور مکرم خالد سلیمان صاحب قربان کردیئے گئے۔

تراجم قرآن کریم

9 جون 1986ء کو حضور نے 25 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل ترجمے اور سو زبانوں میں جزوی ترجمے کی اشاعت کے پروگرام کا اعلان فرمایا۔

ایک احمدی خاتون کی جانثاری

9 جون 1986ء کو عید کے دن مردان میں

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک احمدی خاتون رخسانہ صاحبہ کو قربان کر دیا گیا۔

1987ء

تحریک وقفِ نو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 3۔اپریل 1987ء کے خطبہ میں احباب جماعت کو یہ تحریک فرمائی کہ جماعت کی اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے اپنے آئندہ پیدا ہونے والے بچوں کو ابھی سے دین کی خاطر وقف کریں۔ ابتداء میں یہ تحریک پانچ ہزار بچوں کے لئے تھی۔ مگر اب پندرہ ہزار بچے اس تحریک میں شامل ہیں۔

حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ کی وفات

6 مئی 1987ء کو حضرت اقدس مسیح موعود کی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے وفات پائی۔ آپ کے جسد خاکی کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

1987ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن (یکم اگست) حضور نے نائیجیریا کے دو بادشاہوں کو حضرت اقدس مسیح موعود کا کپڑے کا تبرک عطا فرمایا اور حضرت اقدس کا یہ الہام خلافت رابعہ میں بھی بڑی شان کے ساتھ پورا ہوا۔

دورہ امریکہ

اکتوبر نومبر 1987ء میں حضور نے امریکہ کی گیارہ ریاستوں کا دورہ کیا۔ فلاڈلفیا، ٹیوسان اور پورٹ لینڈ میں تین بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

اسیران راہ مولیٰ کے لئے تحریک

4 دسمبر 1987ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اسیران راہ مولیٰ کی خاطر ساری دنیا کے معصوم اسیروں کی بہبود کے لئے کوشش کرنے کی تحریک فرمائی۔

دارالیتامیٰ

5 دسمبر 1987ء کو مرکز احمدیت ربوہ میں دارالیتامیٰ کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جس کا نام دارالاکرام رکھا گیا ہے۔

وقف جدید کی عالمی سطح پر وسعت

25 دسمبر 1987ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے "وقف جدید" کی تحریک کو عالمی سطح پر وسعت دینے کا اعلان فرمایا۔ وقف جدید کا آغاز حضرت مصلح موعود نے کیا تھا۔

1988ء

دورہ مغربی افریقہ

جنوری فروری 1988ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پہلی دفعہ مغربی افریقہ تشریف لے گئے۔ گیمبیا میں قیام کے دوران دو احمدیہ بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا دو مشن ہاؤسز ایک بیت الذکر اور ایک کلینک کا سنگ بنیاد رکھا۔

لجنہ ہال

20 فروری 1988ء کو ربوہ میں لجنہ ہال کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

نصرت جہاں اکیڈمی

13۔اپریل 1988ء کو "نصرت جہاں اکیڈمی" کے نام سے ربوہ میں ایک معیاری تعلیمی ادارہ کا قیام عمل میں آیا۔

دعوت مباہلہ

3 جون اور 10 جون 1988ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مخالفین سلسلہ کو دعوت مباہلہ دی۔ اس کے بعد 17۔اگست کو اللہ تعالیٰ نے ایک غیر معمولی نشان دکھایا۔

دورہ مشرقی افریقہ

26۔اگست تا 15 ستمبر 1988ء کو حضور مشرقی افریقہ کے ممالک کینیا، یوگنڈا اور تنزانیہ کے دورہ پر تشریف لے گئے۔

ماریشس میں ایک نئی بیت الذکر

حضور نے 18 ستمبر 1988ء کو ماریشس کے مقام "نیوگرو" پر ایک نئی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا اور "ملٹری کوارٹرز" میں ایک بیت کا افتتاح فرمایا۔

"الفضل" ربوہ کا دوبارہ اجراء

28 نومبر 1988ء کو روزنامہ "الفضل" ربوہ کا بندش کے بعد دوبارہ اجراء ہوا اور ایک خصوصی شمارہ شائع کیا گیا۔

دہلی میں بیت الذکر

17 جولائی 1988ء کو نئی دہلی (بھارت) میں ایک نئی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

1989ء

فضل عمر ہسپتال

1989ء کے شروع میں فضل عمر ہسپتال ربوہ کی دو منزلہ ڈسپنسری اور لیبر وارڈ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اسی طرح دفتر وقف جدید کی دوسری منزل اور ڈسپنسری کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

جماعت احمدیہ کی صد سالہ تقریبات

جماعت احمدیہ کی بنیاد 23 مارچ 1889ء کو رکھی گئی تھی۔ 1989ء میں جماعت نے خدائے بزرگ و برتر کے حضور شکرانے کی تقریبات منائیں۔ 21 مارچ کو ربوہ میں جماعت کے جشن تشکر کو روکنے کے لئے ڈی سی جھنگ نے ایک تحریری آرڈر جاری کیا جس کے مطابق 22 مارچ سے لے کر 25 مارچ تک ربوہ میں آرائشی روشنیاں لگانا، مٹھائی یا کھانا تقسیم کرنا، پوسٹر لگانا، دیواروں پر لکھنا، نعرے لگانا اور اجتماع کرنا ممنوع قرار دے دیا گیا۔

23۔مارچ کو لندن میں لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب ہوئی۔ مرکز احمدیت قادیان میں جلسہ ہوا اور جلوس نکالا گیا رات چراغاں کا اہتمام ہوا۔ مرکز احمدیت ربوہ نے حکومت کی پابندیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور تشکر کا اظہار کیا یہ دن دنیا بھر کے احمدیوں نے منایا۔

1990ء

جلسہ سالانہ

جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا 25واں عظیم الشان جلسہ سالانہ 27، 28 اور 29 جولائی 1990ء کو "اسلام آباد" میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں دنیا بھر کے 47 ممالک سے آٹھ ہزار افراد شریک ہوئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 28 جولائی کے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اس سال چار نئے ملکوں میں احمدیت قائم ہوئی ہے ارجنٹائن میں ایک دوست نے "مشن ہاؤس" عمارت خرید کر پیش کر دیا ہے۔ نئے بیعت کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ تئیس ہزار سے زائد ہے۔ اب تک ایک سال میں حلقہ بگوش احمدیت ہونے والوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ حضور نے بتایا کہ اس سال (ایک ملک کے گورنر جنرل اور ایک ملک کے وزیر تعلیم بھی شامل ہیں) کئی معزز شخصیات احمدیت کی آغوش میں آئیں۔

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کا انتقال

19 ستمبر 1990ء کو صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب صبح پونے نو بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 72 سال تھی۔ آپ حضرت مصلح موعود کے بیٹے تھے۔ 38 سال تک "فضل عمر ہسپتال" ربوہ میں طبی خدمات سرانجام دیں۔

بیت نور فرینکفورٹ کی سلور جوبلی

1990ء میں بیت نور فرینکفورٹ (جرمنی) کی سلور جوبلی منائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس موقع پر فرمایا کہ مجھے جرمنی کا مستقبل بہت روشن دکھائی دیتا ہے آپ نے پیشگوئی کی کہ انشاء اللہ عظیم جرمن قوم تمام یورپ کی تمام پہلوؤں سے ان کی قیادت کرے گی۔ حضرت صاحب نے اس امید کا بھی اظہار فرمایا کہ گو عیسائیت قبول کرنے میں سب سے آخر میں تھی لیکن (جرمن قوم) انشاء اللہ احمدیت قبول کرنے میں سب سے پہلے ہو گی۔ حضور نے جماعت کو جرمنی میں ایک سو "بیوت الذکر" تعمیر کرنے کی بھی ہدایت دی۔

جلسہ سالانہ قادیان پر حضور کا پیغام

جماعت ہائے احمدیہ بھارت کا جلسہ سالانہ 26، 27 اور 28 دسمبر 1990ء کو مرکز سلسلہ قادیان میں منعقد ہوا۔ اس پر پیغام دیتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا۔

"احباب جماعت سے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری اس دلی تمنا کو برلانے میں دعاؤں کے ذریعہ میری مدد کریں کہ ہم آئندہ سال جب قادیان میں تاریخی جلسہ تشکر منعقد کر رہے ہوں تو میں بھی اس میں شریک ہو سکوں اور کثرت سے پاکستان کے احمدی احباب بھی اس میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کریں۔"

اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول فرمایا اور آپ کی دلی تمنا بر آئی۔ آپ 1991ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان تشریف لے گئے۔ یہ جماعت احمدیہ کا صد سالہ جلسہ سالانہ تھا۔

1991ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریکات

حضور نے جنوری 1991ء میں مندرجہ ذیل اہم تحریکات کیں۔

(1) وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد اور معلمین بڑھانے کی تحریک۔

(2) امن عالم کے قیام اور مسلمانوں کے مصائب کے دور ہونے کے لئے دعاؤں کی تحریک۔

(3) دنیا بھر کے احمدیوں کو افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے امدادی رقوم دینے کی تحریک

(4) خلیج کی جنگ کے بحران کے جلد خاتمہ کے لئے تمام احمدیوں کو صدقات دینے کی تحریک

حضور نے مارچ 1991ء میں مندرجہ ذیل اہم تحریکات کیں۔

(1) کامیابی کے حصول کے لئے لامذہب سیاست چھوڑ کر دینی سیاست کے اصول اپنانے کی تحریک

(2) غیر ملکوں پر انحصار ختم کرنے، علوم وفنون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ترقی کرنے اور نیتوں کو صاف کر کے انسانیت کو زندہ کرنے کی تحریک۔
(3) مسنون دعائیں کرنے کی تحریک
(4) لائبیریا کے مہاجرین کی امداد کی تحریک

حضور نے مئی 1991ء میں مندرجہ ذیل اہم تحریکات کیں۔
(1) جاپان کی پہلی احمدیہ بیت الذکر کے لئے مالی قربانی کرنے والوں کے لئے دعاؤں کی تحریک
(2) واقفین نو بچوں کی تربیت کے لئے خصوصی اقدامات کرنے کی تحریک کہ وہ دوسروں سے منفرد نظر آئیں۔
(3) اولاد کو ہمیشہ کے لئے خطبات سے جوڑنے کی تحریک۔

ان کے علاوہ 1991ء میں مندرجہ ذیل دیگر اہم تحریکات کیں۔
(1) مالی نظام کی حفاظت کی تحریک
(2) روس میں دعوت الی اللہ کے لئے بکثرت وقف عارضی کی تحریک۔

جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ 26 تا 28 جولائی 91ء منعقد ہوا۔ جس میں 49 ممالک کے 7940 نمائندے شریک ہوئے۔ حضور کی تقاریر کا 7 زبانوں میں ترجمہ نشر کیا گیا۔ اور 11 ممالک میں حضور کے خطابات براہ راست سنے گئے۔

قادیان کا صد سالہ جلسہ سالانہ

امسال کا ایک تاریخ ساز واقعہ قادیان میں جماعت کے سو سالہ جلسہ کا انعقاد ہے۔ جس میں 44 سال بعد خلیفۃ المسیح نے شرکت فرمائی۔ حضور کے مبارک سفر کی مختصر روداد یہ ہے۔

16 دسمبر 91ء دہلی ایئر پورٹ پر آمد
17 دسمبر 91ء فتح پور سیکری اور آگرہ کا دورہ
18 دسمبر 91ء تغلق آباد اور قطب مینار کی سیر
19 دسمبر 91ء دہلی سے شان پنجاب ایکسپریس کے ذریعہ امرتسر آمد۔ پھر لوکل ٹرین سے شام سات بجے قادیان میں ورود مسعود۔
20 دسمبر 91ء 44 سال بعد بیت اقصیٰ میں خلیفہ وقت کا خطبہ جمعہ
21 دسمبر 91ء جماعت قادیان کی طرف سے استقبالیہ اور مجلس سوال و جواب
22 دسمبر 91ء معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ۔ ملاقاتیں
26 دسمبر 91ء جلسہ سالانہ کا آغاز دس بجے افتتاحی خطاب
27 دسمبر 91ء خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان خواتین سے خطاب۔
28 دسمبر 91ء جلسہ سے اختتامی خطاب اور خاص نظم بعد نماز مغرب و عشاء 40۔ افراد کی بیعت
29 دسمبر 91ء مجلس شوریٰ بھارت۔ 481 ممبران کی شرکت
30 دسمبر 91ء حضور کی طرف سے غیر ملکی معززین کو استقبالیہ
یکم جنوری 92 اساتذہ و طلبہ مدرسہ احمدیہ ' مربیان و معلمین سے ملاقات
4 جنوری 92ء دورہ دہلی اور متنوع مصروفیات
10 جنوری 92ء حضور کی قادیان واپسی
12 جنوری 92ء قادیان سے باہر بعض مقامات کا دورہ
13 جنوری 92ء درویشان قادیان کے ساتھ گروپ فوٹو
14 جنوری 92ء واپسی کے سفر میں دہلی آمد
16 جنوری 92ء بذریعہ جہاز لندن آمد

(ملخص از الفضل 5 دسمبر 98ء)

1992ء
حضرت خلیفۃ المسیح کی اہم تحریکات

جنوری

کشمیر اور پاکستان کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک
تمام دنیا کے صنعتکاروں اور صاحب حیثیت افراد کو قادیان میں صنعتیں لگانے کی تحریک

فروری

ہر داعی الی اللہ کو باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی تحریک

جون

سپین اور روس میں دوبارہ وقف عارضی کرنے کی تحریک

اگست

جماعت احمدیہ کو خدمت خلق کی عالمی تنظیمیں قائم کرنے کی تحریک

اکتوبر

بوسنیا کے یتیم بچوں کی امداد کے لئے احباب جماعت کو مالی قربانی کی تحریک
کینیڈا کی نئی بیت الذکر کے لئے عطیات دینے کی تحریک
صومالیہ کے قحط زدہ عوام کے لئے چندہ کی تحریک

اپریل

عورتوں سے حسن سلوک کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح نے 5۔ اپریل 1992ء کو "اسلام آباد" برطانیہ میں اپنے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو تحریک کی کہ وہ عورتوں سے حسن سلوک کریں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر وہ ایسا کریں تو یہ میرے لئے حقیقی خوشی کا پیغام ہوگا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ سچی خوشی وہی ہے جس میں خوشی پانے والا اپنی خوشیوں میں دوسروں کو بھی شریک کرے۔

جماعت احمدیہ کے لٹریچر کی ریکارڈ تعداد

1992ء تک جماعت احمدیہ نے گزشتہ 8 سالوں میں ریکارڈ لٹریچر شائع کیا۔ اس عرصہ میں جتنا لٹریچر شائع ہوا وہ جماعت کی گزشتہ 100 سالہ تاریخ میں نہیں ہوا۔

تاریخ کا روشن ترین باب

31 جنوری 1992ء کو پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطبہ یورپ کے براعظم میں مواصلاتی سیارے کے ذریعہ دیکھا اور سنا گیا۔ 21۔ اگست 92ء کو حضور کے خطابات سیٹلائٹ کے ذریعہ چاروں براعظموں میں نشر ہونا شروع ہو گئے۔

ساری زندگی کو بابرکت کرنے کی خوشخبری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

ایک موقع پر بالکل بے حیثیت اور بے حقیقت ہو کر میں نے اپنے رب سے عرض کیا۔ اے خدا میرے بس میں تو کچھ نہیں ہے۔ میرا ذہن قطعاً خالی پڑا ہے۔ تو نے جماعت کے لئے جو توقعات پیدا کر دی ہیں وہ میں نے تو پیدا نہیں کیں۔

جماعت احمدیہ کے امام کو دنیا ایک خاص نظر سے دیکھنے آتی ہے اور ایک توقع کے ساتھ اس کا جائزہ لیتی ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں تو اس پر پورا نہیں اتر سکتا۔ اس لئے اے خدا! تو ہی میری مدد فرما۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اتنی غیر معمولی مدد فرمائی کہ مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ میں خود نہیں بول رہا کوئی اور طاقت بول رہی ہے میرے ذہن میں از خود مضمون آتے چلے جا رہے تھے۔

پھر اس کے بعد میرے دل میں ایک خوف پیدا ہوا کہ اگر اللہ کی تائید ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے چھوڑ دے تو جس مقام پر اس نے فائز فرما دیا اور دنیا کی توقعات بلند کر دیں اس مقام سے تو میں ایسا گروں گا کہ لوگوں کو کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گی کہ یہ کون شخص ہے جو اب سامنے آیا ہے' اس سے پہلے تو کوئی اور وجود تھا۔ چنانچہ بڑی گھبراہٹ اور پریشانی میں میں نے دعا کی اے خدا! تو وہ نہ بن کہ رحمت کا جلوہ دکھا کر پیچھے ہٹ جائے تو نے فضل فرمایا ہے تو پھر ساتھ رہ اور ساتھ ہی رہ اور کبھی نہ چھوڑ۔

اسی رات میں نے ایک خواب دیکھی اور اس سے مجھے یہ یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس سارے سفر کو کامیاب کرے گا اور مجھے کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ یعنی جماعت کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ (بیت) بشارت سپین کے صحن میں میرے بھائی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آ کر مجھے گلے لگا لیتے ہیں اور پھر چھوڑتے ہی نہیں۔ میں حیران کھڑا ہوں مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ اب ملاقات کافی لمبی ہو گئی ہے۔ اب بس کریں۔ لیکن وہ چمٹ جاتے ہیں اور چھوڑتے ہی نہیں۔ اسی حالت میں خواب ختم ہو گئی۔

صبح اٹھ کر مجھے یاد آیا کہ میں نے تو یہ دعا کی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف اس سفر کو بابرکت کرے گا بلکہ باقی ساری زندگی کو بھی بابرکت کرے گا۔ دنیا کو جماعت سے جو توقعات ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہم ان کو پورا کریں گے۔ یہ "ہم" کا صیغہ میں اس لئے استعمال کر رہا ہوں کہ وہاں ایک شخص مرزا طاہر احمد مراد نہیں تھا۔ میری دعائیں نہ اپنی ذات کے لئے تھیں نہ ایک وجود کے لئے تھیں۔ میری دعائیں تو اس جماعت کے لئے تھیں جو حضرت مسیح موعود (-) کی غلامی میں آج اللہ کی صفات کا مظہر بنی ہوئی ہے۔ اس جماعت سے جو توقعات ہیں وہی اس کے خلیفہ سے ہوتی ہیں اس سے الگ توقعات تو نہیں ہوا کرتیں۔ پس میں اس خوشخبری کو ساری جماعت کے لئے سمجھتا ہوں۔

(الفضل 8۔ مارچ 1983ء ص 2)

ذاتی واقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

میں آپ کو اپنا ایک واقعہ سناتا ہوں۔ ان دنوں کی بات ہے جن دنوں بنگلہ دیش میں بہت ہنگامے ہو رہے تھے (اس وقت مشرقی بنگال کہلاتا تھا) میں کراچی میں تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک کام میرے سپرد کیا۔ اور حکم دیا کہ فوری طور پر چلے جاؤ۔ میں نے پتہ کروایا تو ساری سیٹیں بک تھیں۔ پی۔ آئی۔ اے۔ میں ہمارے احمدی افسر کام کرتے تھے۔ سیٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ بیس مسافر انتظار کرنے والوں میں ہیں۔ اگر کوئی سیٹ خالی ہوئی تو ہم ان کو دیں گے آپ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میں نے کہا اور کوئی جائے یا نہ جائے میں ضرور جاؤں گا کیونکہ مجھے حکم آ گیا ہے۔ چنانچہ میں ایئر پورٹ چلا گیا وہاں لائن لگی ہوئی مسافر انتظار کر رہے ہیں کچھ دیر بعد لوگوں کو کہا گیا کہ جہاز چل پڑا ہے اس اعلان کے بعد سب لوگ چلے گئے۔ کوئی چانس والا باقی نہ رہا۔ میں وہاں کھڑا رہا مجھے یقین تھا کہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میں نہ جاؤں۔

اچانک ڈیسک سے آواز آئی کہ ایک مسافر کی جگہ رہ گئی ہے کوئی ہے جس کے پاس ٹکٹ ہو۔ میں نے کہا میرے پاس ٹکٹ ہے انہوں نے کہا دوڑو جہاز ایک مسافر کا انتظار کر رہا ہے۔ فرمایا۔

اب دیکھ لو یہ باتیں اتنی ہیں احمدیت میں کہ کسی اتفاق کا سوال ہی نہیں یقین کے ساتھ آدمی کہہ سکتا ہے کہ اللہ کا فضل ہوا ہے۔ اتفاق ہو ہی نہیں سکتا۔

روزنامہ الفضل۔ ربوہ 25 ستمبر 1998ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

مطالعہ کتب خدام

○ خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جون 99ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب جنگ مقدس (نصف اول) مقرر ہے خدام کثرت سے اس کا مطالعہ کریں۔ قائدین سے نگرانی اور یاددہانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ترجمۃ القرآن کلاس

○ حضور انور ایدہ اللہ کی ترجمۃ القرآن کلاس ایم ٹی اے پر دوبارہ ٹیلی کاسٹ ہو رہی ہے۔ یہ کلاس ہر منگل اور بدھ کو شام 7 بجے نشر ہوتی ہے۔ اور اگلے دن دہرائی بھی جاتی ہے۔ تفصیل ملاحظہ ہو۔

منگل شام 7 بجے
بدھ صبح 9 بجے (دوبارہ)
بدھ شام 7 بجے
جمعرات صبح 9 بجے (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم ضیاء الدین صاحب شمس ٹیلر ماسٹر راجو مارکیٹ کالج روڈ ربوہ بوجہ بخار سخت بیمار ہیں ایک ہفتہ سے بے ہوش ہیں اور عزیز فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ناصر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم نور محمد صاحب)

مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب ساکن 73۔ راوی روڈ مندر والی گلی مکان نمبر L.D.A 14 لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 7/10 دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ / مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم ناصر احمد صاحب (پسر)
2۔ مکرم محمد الدین صاحب (پسر)
3۔ مکرم فخر الدین صاحب (پسر)
4۔ محترمہ زینب بی بی صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ پاکستان سہ ماہی سوم کے لئے عنوان "شجاعت" ہے۔ خدام کثرت سے اس میں شامل ہوں۔ آخری تاریخ 15۔ جولائی 99ء ہے قائدین سے نگرانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سالانہ مقالہ خدام

○ سالانہ مقالہ خدام الاحمدیہ کے لئے عنوان "صحابہ رسول کی عظیم الشان قربانیاں" مقرر ہے۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ 31۔ اگست 99ء ہے۔ خدام کثرت سے اس میں شامل ہو کر انعامات حاصل کریں۔

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اولاد کو وقف کرنے والے والدین کے لئے ضروری اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جاسکے۔

اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کرنے کے بعد کیا ارادہ ہے۔

2۔ بچے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں نیز میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوج کی بمباری

جموں شہر اور وادی میں بھارتی فوج نے ہیلی کاپٹروں سے بمباری کی۔ جس کے نتیجہ میں درجنوں مکان تباہ اور چار افراد شہید ہو گئے۔ بانہال سے 150۔ افراد اور اسلام آباد سے تین بھائیوں کو گرفتار کر کے اذیت دینے کے مراکز میں منتقل کر دیا گیا۔ پونچھ میں مجاہدین نے چھ فوجی مار دیئے۔ ڈوڈہ میں بھارتی فوج نے پورے علاقے کو نذر آتش کر دیا۔

سکھوں اور جماعت اسلامی کا مشترکہ جلسہ

لندن میں خالصتانی سکھوں اور جماعت اسلامی کا مشترکہ جلسہ ہوا۔ گولڈن ٹیمپل پر بھارتی فوج کے حملے کی مذمت کے لئے منعقدہ جلسے میں پاکستان اور جرمنی سے آئے ہوئے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

ڈاکو زندہ جلا دیئے

نائیجیریا کے دارالحکومت لاگوس میں مقامی لوگوں نے دس ڈاکوؤں کو پکڑ کر زندہ جلا دیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مقامی علاقے کے ایک رہائشی کی کار ڈاکو لے کر جا رہے تھے تو مزاحمت پر کار کے مالک کو ہلاک کر دیا۔ جس پر مقامی لوگوں نے ڈاکوؤں کا تعاقب کر کے انہیں پکڑ لیا۔

دونوں ملک جنگ نہیں لڑ سکتے

بھارتی ماہرین نے کہا ہے کہ ایٹمی دھماکوں کے دعوؤں کے باوجود پاکستان اور بھارت ایٹمی جنگ لڑنے کے قابل نہیں۔ بھارت کے سابق چیئرمین ایٹمی کمیشن نے کہا کہ حملوں کے لئے درکار صلاحیت موجود نہیں۔ بھارت کسی حد تک جا سکتا ہے مگر دونوں کا بے وقوف ہونا لازمی ہے۔

ووٹ ڈالنے سے روک دیا گیا

نیپال میں وزیر اعظم کرشن پرشاد کو دوبارہ پارلیمانی نشستوں میں ووٹ ڈالنے سے روک دیا گیا۔ کرشن پرشاد پولنگ سٹیشن پر گئے تو حکام نے انہیں شناختی کارڈ دکھانے کو کہا جو ان کے پاس نہیں تھا۔

لبنان میں ججوں کا قتل

لبنان میں بعض نامعلوم مسلح افراد نے عدالت کے کمرہ میں چار ججوں کو ہلاک اور سات دیگر افراد کو زخمی کر دیا۔

بس جہلم میں جاگری

بھارت کی ریاست کرناٹک میں ایک مسافر بس جہلم میں گر جانے سے 100 مسافر ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر سکول کے طلباء تھے۔ حادثہ اوور لوڈنگ کے باعث پیش آیا۔

گھمسان کی جنگ

نیٹو کے طیاروں نے چار دن کے وقفے کے بعد ایک بار پھر یوگوسلاویہ کے مختلف علاقوں پر حملے کئے تیل کے ایک کارخانے میں پھر آگ بھڑک اٹھی۔ سربیا کے علاقے کو بھی حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ جس کے نتیجہ میں متعدد افراد ہلاک و زخمی ہو گئے۔ کسووو کے جنوبی علاقے میں کسووو آرمی اور سرب فوجیوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہونے کی اطلاعات بھی ملی ہیں۔

چین میں طوفان باد باراں

چین میں شدید آندھی و طوفان سے چار افراد ہلاک۔ ہزاروں گھر اور فصلیں تباہ ہو گئیں۔ آندھی کی رفتار 41 سے 62 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔

سمگلروں کو پھانسی

چین میں سمگلنگ کے الزام میں ملوث چھ افراد کو پھانسی دے دی گئی۔ وہ 75 کروڑ پاؤنڈ کے سامان کی سمگلنگ میں ملوث تھے۔

قیدی فرار

برازیل کی جیل سے 360 قیدی فرار ہو گئے۔ جبکہ پولیس کی فائرنگ سے چھ ہلاک ہو گئے۔ 79 قیدیوں کو دوبارہ حراست میں لے لیا گیا۔ قیدی معمول کے مطابق مین گیٹ کے قریب گھوم رہے تھے کہ اچانک انہوں نے گارڈ کو یرغمال بنا لیا۔ چابیاں چھین لیں اور دروازہ کھول کر فرار ہو گئے۔

جنوبی افریقہ میں انتخابات

جنوبی افریقہ میں پچھلے ہفتے کی ووٹنگ کی گنتی مکمل ہونے پر نتائج کا سرکاری اعلان کر دیا گیا ہے۔ جس میں افریقن نیشنل کانگرس نے بھاری اکثریت حاصل کر لی ہے۔

عراق سے پابندی ختم کی جائے

فرانس نے کہا ہے کہ اگر عراق ہتھیاروں کے بین الاقوامی انسپکٹروں کو اپنے ملک میں آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت دے دے تو اس کے خلاف تیل کی پابندیاں ختم کر دی جائیں۔

سربوں کی دھمکی

انتہا پسند سربوں نے دھمکی دی ہے کہ کسووو سے مکمل انخلاء تک مسلمانوں کی نسل کشی جاری رکھیں گے۔ دنیا والے سن لیں کہ مسلمان اب کبھی اپنے گھروں میں واپس نہیں آسکیں گے۔ ہم نے ان کے 80 فیصد گھروں کو ویسے ہی جلا دیا ہے۔ امن مشن کو بھی ٹھکانہ بنایا جائے گا۔ دشمن کو پیار سے قتل کرنا ہمارا کھیل ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی نہیں کرتے عورتوں کی آبروریزی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔

باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

بنگلہ دیش میں ماؤ باغیوں نے حکومت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ 210 باغیوں نے ڈھاکہ سے 85 میل دور وزیر داخلہ محمد نسیم کی موجودگی میں بغاوت ختم کرنے کا اعلان کیا۔

متنازعہ انسپکٹر

عراق کے لئے اقوام متحدہ کے ہتھیاروں کے متنازعہ چیف انسپکٹر رچرڈ بٹلر 30 جون کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ اور ریٹائرمنٹ کے بعد عراق اور اقوام متحدہ میں اپنے حالیہ تجربات کے بارے میں کتاب لکھیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 9- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
10- جون- غروب آفتاب- 7-15
11- جون- طلوع فجر- 3-19
11- جون- طلوع آفتاب 4-50

پاک بھارت مذاکرات

بھارت نے پاکستان کی اس تجویز کو مان لیا ہے کہ پاکستانی وزیر خارجہ بھارت جاکر پاک بھارت جنگ کا خطرہ ٹالنے کے لئے مذاکرات کریں۔ پہلے بھارت نے اس تجویز کو ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ پیر کی شام بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے پاکستان کی پیش کش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ پاک بھارت جھڑپوں کے متعلق اس وقت تک کوئی بات چیت نہیں ہو سکتی جب تک مقبوضہ کشمیر کے علاقہ کو پاکستان کے بھیجے ہوئے مجاہدین سے خالی نہیں کرالیا جاتا۔ لیکن اب اس کے فوراً بعد ہی بھارت نے سرتاج عزیز کے دورہ کو منظور کر لیا ہے اور کہا ہے کہ وہ 12 جون کو دہلی آجائیں۔ پاکستان نے بھارت کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ بھارت کی تجویز کردہ تاریخوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پاکستان وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ آخر کار بھارت کو ہماری پیشکش ماننی ہی پڑی ہے۔

وادی نیلم اور دراس پر جنگ

بھارت نے وادی نیلم اور دراس پر دو شدید حملے کئے۔ اور پاکستانی چوکیوں پر قبضہ کی کوشش کی لیکن پاکستان نے دونوں حملے پسپا کر دیئے۔ بھارت نے لیزر گائیڈڈ میزائل اور کلسٹر بم استعمال کئے۔ بھارت نے سیالکوٹ سیکٹر کے درجنوں دیہات پر بھی فائرنگ کی۔ ایک بم پاکستانی علاقے پر گرا۔ ورکنگ باؤنڈری کے سچیت گڑھ سیکٹر میں پاک فوج کی جوابی کارروائی سے 9 بھارتی فوجی ہلاک اور 18 شدید زخمی ہو گئے۔ مجاہدین نے بھی مختلف علاقوں میں درجنوں بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔ اسی طرح سچیت گڑھ سیکٹر میں پاک فوج کی کارروائی سے 9 بھارتی فوجی ہلاک۔ اور 18 شدید زخمی ہو گئے۔

بے نظیر کا بیان

پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بہت جلد دو نمبر حکمرانوں سے جان چھوٹ جائے گی اور ہم حقیقی جمہوریت بحال کر دیں گے اور نواز شریف کو امیر المومنین یا سپریمن بننے نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے میڈیا ٹرائل کے بغیر حکومت ایک مردہ ہے حکمران دل کھول کر ستم روا رکھیں لیکن ہم سچی بات کہنے سے کبھی نہیں رکیں گے۔ فاروق لغاری کے متعلق انہوں نے کہا کہ انہوں نے غداری کی اور عوامی حکومت بلاجواز توڑ دی۔ اب اپنی کوتاہی پر پردا ڈالنے کے لئے انہوں نے چیتھڑا پارٹی بنالی ہے اور اس طرح عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نواز شریف اور پارٹی ہماری شرافت سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

واپڈا کے نادہندگان کا جائزہ

وفاقی وزیر گوہر ایوب خان نے کہا ہے کہ کمرشل اور گھریلو صارفین واپڈا کے نادہندہ نہیں ہیں بلکہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں نادہندگی کی اصل ذمہ دار ہیں لیکن افسوس کی بات ہے کہ یہ حکومتیں اپنے بقایاجات ادا کرنے کے لئے تیار نہیں اور ان سے زبردستی بل وصول کرنا مشکل ہے جبکہ عام صارفین سے بقایاجات وصول کرنا آسان ہے۔ یہ بات انہوں نے سینٹ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں واپڈا کے 27 لاکھ 32 ہزار پانچ سو ساٹھ نادہندگان ہیں۔ جن میں سے پنجاب کے پانچ لاکھ 55 ہزار جبکہ سرحد میں پانچ لاکھ 94 ہزار انہوں نے بتایا کہ اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبائی حکمرانوں کو دی جانے والی مرکزی امداد سے ہی واپڈا کی وصولی کر لی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاور کمپنیاں ضرورت کے مطابق بجلی پیدا کریں گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پاکستان میں کام کرنے والے گرڈ اسٹیشن پرانے ہو چکے ہیں۔ اور دو سال سے ان کی مرمت نہیں کی گئی۔ اس کی طرف توجہ دی جا رہی ہے اور جلد ہی کارکردگی بہتر ہو جائے گی۔

سیلز ٹیکس وکلاء ڈاکٹروں اور ریستورانوں پر بھی

حکومت نے ایک دفعہ پھر پرچون کی سطح پر جنرل سیلز ٹیکس کو موخر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم ٹیلی فون۔ انٹرنیٹ اور فیکس کے علاوہ وکلاء، ڈاکٹروں تجارتی مشاورت کی کمپنیوں، کسٹم کلیئرنگ ایجنٹوں اور بڑے ریستورانوں میں مہیا کی جانے والی خدمات پر 15 فیصد سیلز ٹیکس لگے گا۔ جن اشیاء کو سیلز ٹیکس کی لسٹ سے خارج کیا گیا ہے۔ ان میں بجلی اور گیس بھی شامل ہیں۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ بجلی پر سیلز ٹیکس لگانے کی صورت میں واپڈا کے مزید مالی بحران کا شکار ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ عام پبلک پر بھی اس کا بہت برا اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔

ٹیکس نہ دینے والوں کے خلاف ریمارکس

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس اجمل میاں کی سربراہی میں سات رکنی بنچ نے فارن کرنسی کاؤنٹس سے متعلق لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل کی سماعت کے دوران اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ صرف 30 فیصد صنعتکار ایماندار ہیں جبکہ اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ 70 فیصد صنعتکار ٹیکس نہیں دیتے۔ عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ بیرون ملک سے آنے والے زرمبادلہ سے ملک کے چند صنعتکار فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انہیں اپنا کالا دھن سفید کرانے کی سہولت حاصل ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ صرف سات لوگوں نے اپنے قرضے واپس کئے ہیں جبکہ 123 نادہندہ ہیں۔ عدالت نے پوچھا کہ نادہندگان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔ بیرون ملک سے زرمبادلہ بھیجنے والوں کا کیا بنے گا۔ وہ نہ بھیجیں تو صنعتکاروں کو قرضہ کہاں سے ملے گا۔ جسٹس صدیقی نے کہا کہ عدالت چاہتی ہے کہ رجوع نہ کرنے والوں کو بھی انصاف ملے۔

سابق گورنر پنجاب غلام جیلانی کا انتقال

پنجاب کے سابق گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) غلام جیلانی خان انتقال کر گئے ہیں ان کی عمر 74 برس تھی۔ جنرل غلام جیلانی خان پانچ سال تک پنجاب کے گورنر رہے۔ اسی دوران انہوں نے دارالحکومت پنجاب لاہور میں باغوں اور ہسپتالوں کی تعمیر میں خاص حصہ لیا اور اس وجہ سے وہ ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد رکھے جائیں گے۔ انہوں نے لاہور کے پارک، قائد اعظم لائبریری، چلڈرنز ہسپتال، کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹ اور چاند باغ سکول جیسے منصوبے اپنی کوششوں سے مکمل کروائے۔ جس کے لئے آج بھی سب لوگ ان کی تعریف کرتے ہیں۔

جعلی ادویات کے خلاف مہم

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے سکھر میں رائس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جعلی ادویات بیچنے والے ملک دشمن ہیں اور ان کا علاج صرف یہی ہے کہ ان کو الٹا لٹکا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زمینداروں کی رقمیں کھا جانے والے برآمد کنندگان کی جائیدادیں ضبط کر لی جائیں گی اور ان کو نیلام کر کے کسانوں کے بقایاجات کی ادائیگی کی جائے گی۔ انہوں نے محکمہ زراعت کے سٹاف کو بھی تنبیہ کی ان کا کام کھیتوں میں ہے نہ کہ دفتروں میں۔ انہیں چاہئے کہ وہ کھیتوں میں پھر کر زرعی پیداوار میں اضافے پر توجہ دیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس دفعہ زمینداروں کو 40۔ ارب کے قرضے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے سندھ کو حصہ کی رقم کم ملنے کا بھی نوٹس لیا اور کہا کہ اگر ایسی ناانصافی ہوئی ہے تو اس کا مداوا کیا جائے گا انہوں نے گورنر سندھ کی سربراہی میں کمیٹی بنائے جانے کا اعلان کیا جو اس ناانصافی کے ازالے کے لئے کام کرے گی۔

گرمیوں کی تعطیلات

پنجاب کے تعلیمی اداروں میں موسم گرما کی تعطیلات شیڈول کے مطابق 16 جون سے شروع ہوں گی۔

حکومتی جلسوں کے لئے ٹرانسپورٹ کی پکڑ دھکڑ

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس فقیر محمد کھوکھر نے صوبائی حکومت سے تحریری یقین دہانی طلب کی ہے کہ آئندہ سرکاری تقریبات کے لئے گاڑیاں قبضہ میں نہیں لی جائیں گی۔ اور پبلک ٹرانسپورٹ کی پکڑ دھکڑ نہیں کی جائے گی۔ یاد رہے کہ لاہور ہائی کورٹ کے ایم۔ ڈی طاہر ایڈووکیٹ نے یوم تکبیر پر بسیں اور ویگنیں پکڑے جانے کو عدالت عالیہ میں چیلنج کر رکھا ہے۔ پنجاب حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ چیف سیکرٹری کا بیان اخبارات میں شائع ہوا ہے کہ آئندہ کسی سرکاری تقریب کے لئے کسی قسم کی گاڑیوں کو پولیس اور انتظامیہ قبضہ میں نہیں لے گی۔ اس پر عدالت نے کہا کہ عدالت زبانی اور اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں پر اعتبار نہیں کرتی اس لئے عدالت کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے۔

العطاء جیولرز
DT-145/C کرشی بلڈنگ
ڈاک خانہ روڈ صرافہ چوک
راولپنڈی
پروپرائیٹر: طاہر محمود
544986

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

مستورات کیلئے ایک خاص تحفہ
مسل ٹانک (گولیاں)
چھوٹی پیکنگ -/18
بڑی پیکنگ -/30
(پٹھوں کی درد- کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے لاجواب)
ایف ٹی (ہومیو) ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ
لاہور